
227

آیت نمبر 33

آیات نمبر 33 تا 37 میں کفار کو تنبیہ کہ انہوں نے ایسی چیزوں کو اپنا معبود بنا رکھا ہے جو کسی
چیز پر قدرت نہیں رکھتے۔ ان لوگوں کے لئے دنیا میں بھی عذاب ہے اور آخرت میں بھی،
انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کا ٹھکانہ جنت ہو گا،
جس کا پھل بھی دائمی ہو گا اور سایہ بھی۔ کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ اہل کتاب کا ایک گروہ جو
حق پر قائم تھا اس نے قرآن کا خوش دلی سے خیر مقدم کیا جبکہ دوسرا گروہ اس کا دشمن بن
گیا۔ اس دوسرے گروہ کو تنبیہ کہ اگر صحیح علم آجانے کے بعد بھی تم اس کی پیروی نہ کرو گے
تو تمہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا

اَفَمَنْ هُوَ قَآىِٕمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ بھلا
وہ ہستی جو ہر نفس کے ایک ایک عمل سے باخبر ہو، وہ ان شرکاء کے برابر ہو سکتی ہے
جنہیں اپنی بھی خبر نہیں، لیکن پھر بھی ان کافروں نے اللہ کے ساتھ شریک مقرر کر
رکھے ہیں قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے فرمائیے کہ ذرا ان
شریکوں کی صفات تو بتاؤ اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے، تمہارے بنائے ہوئے شریک کیا کر سکتے ہیں
؟ اَمْ تُنَبِّــُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ کیا تم
اللہ کو ایسی چیزوں کی خبر دے رہے ہو کہ جن کے زمین میں وجود سے وہ بے خبر ہے؟
یا تم لوگ یونہی جو منہ میں آتا ہے کہہ ڈالتے ہو بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کافروں کا مکر و
فریب ان کی نظر میں خوشنما بنا دیا گیا ہے اور وہ راہ راست سے روک دیے گئے ہیں وَ

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ پھر جسے اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے
اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ہے لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ ان لوگوں کے لئے دنیا کی
زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو یقیناً اس سے بہت سخت ہو گا اور اللہ
کے عذاب سے انہیں کوئی بچانے والا بھی نہ ہو گا مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ
الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ اور جس
جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہتی
ہوں گی، اس کے پھل بھی دائمی ہوں گے اور اس کا سایہ بھی دائمی ہو گا تِلْكَ
عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ یہ ان لوگوں کا انجام ہے
جو متقی ہیں اور جو کافر ہیں ان کا انجام جہنم کی آگ ہے وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ
اے نبی ﷺ! جن لوگوں کو ہم نے آپ سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس قرآن سے
جو ہم نے آپ پر نازل کیا ہے، خوش ہوتے ہیں لیکن ان میں ایسے لوگوں کی بھی ایک
جماعت ہے جو اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ
اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں صرف اللہ
کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ
مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ سو میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے وَ

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان
میں ایک فرمان بنا کر نازل کیا ہے وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ اب اگر اس صحیح علم کے بعد
جو آپ کے پاس آچکا ہے، آپ نے ان کافروں کی خواہشات کا اتباع کیا تو اللہ کے
مقابلہ میں آپ کا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ اس کی گرفت سے بچانے والا ﴿۳۷﴾ رکوع[۵]